شعبہ امتحان
دارالافتاء جامعہ عثمانیہ پشاور
سلسلہ وار نمبر ...[illegible]... نام ...[illegible]...
تاریخ آمد ...[illegible]... تاریخ روانگی ...
فتویٰ نمبر ...[illegible]... نوعیت ...
دستخط ...

کیا فرماتے ہیں علماءِ کرام اس مسئلہ کے بارے میں:

سنن مؤکدہ کے ساتھ نوافل کو ملا کر پڑھنا بلا سلام پھیرے کیسا ہے؟

مثلاً ظہر، مغرب اور عشاء کے بعد دو سنتیں مؤکدہ اور نفل کو ملا کر پڑھنا۔؟

المستفتی

ابوالقاسم محمد راشد ڈسکوی۔

الجواب وباللہ التوفیق!

فقہاءِ کرام کی عام عبارت یہی ہے کہ وہ سنن اور نوافل کو ایک ہی باب میں ذکر فرماتے ہیں بلکہ اکثر اوقات وہ سنن مؤکدہ پر بھی نوافل کا اطلاق کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے اکثر فقہاء سنن پر نوافل کی بناء کو جائز کہتے ہیں۔

صورتِ مسئولہ میں ظہر، مغرب اور عشاء کے بعد والی دو دو مؤکدہ سنتوں کے ساتھ نوافل کو ملا کر بلا سلام پھیرے پڑھنا جائز ہے۔

والدلیل علیٰ ذلک!

"وهل تحسب المؤكدة" اي في الاربع بعد العشاء والست بعد المغرب. اختار الكمال نعم ـــــ واختار هو انه اذا صلى اربعًا بتسليمة او تسليمتين وقع عن السنة والمندوب وحقق ذلك بما لا مزيد عليه واقره في شرح المنية والبحر والنهر".

(رد المحتار ۲/۲۰۳ ج)

" ووقع عندي انه اذا صلى اربعًا بعد الظهر بتسليمة او ثنتين وقع عن السنة والمندوب سواء احتسب هو الراتبة منها اولا لان المفاد بالحديث المذكور انه اذا وقع بعد الظهر اربعًا مطلقًا حصل الوعد المذكور"

Scanned by CamScanner

(فتح القدير ج٠ ١/ ٣٨٦)

كتبه

محمد نعيم الله

المتخصص في الفقه الاسلامي والافتاء

جامعة عثمانيه بپشاور۔

الجواب صحيح

الجواب صحيح

٥ / ٥ / ١٤٣٨ھ